جو مردہ قبر میں دفن ہی نہ ہوا، اسے عذاب قبر کیسے ہوگا؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3097

تاریخ اجراء: 23ربیع الاوّل1446ھ/26ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

گناہ گار مسلمان کو قبر میں عذاب دیا جائے گا اور قبر اس کی پسلیاں توڑ پھوڑ دیتی ہے۔ اب کوئی شخص پانی میں ڈوب کے مر گیا یا جل گیا تو اسے قبر نصیب ہی نہ ہوئی، تو اب اسے عذاب کیسے دیا جائے گا؟؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مردے کو عالَمِ برزخ میں ثواب و عذاب پہنچنے کے لیے اس کا قبر میں ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ مردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا وغیرہ وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب یا عذاب اُسے پہنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوالات ہوں گے اور ثواب و عذاب جو کچھ ہو، پہنچے گا، لہذا جو پانی میں ڈوب کر مر گیا یا جل گیا تو اس کے ساتھ بھی سوالات اور ثواب و عذاب کا سلسلہ ہو گا۔

شرح عقائد نسفیہ میں ہے" ان الغریق فی الماء والماکول فی بطون الحیوانات والمصلوب فی الھواء یعذب وان لم نطلع علیه" ترجمہ: پانی میں ڈوب جانے والے، جانوروں کے پیٹ میں موجود اور ہوا میں پھانسی پر لٹکے شخص کو بھی عذاب دیا جائے گا اگرچہ ہم اس پر مطلع نہ ہوں۔ (شرح العقائد النسفیة، ص239، مکتبة المدینه)

بہار شریعت میں ہے: "مردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب یا عذاب اُسے پہنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوال و ثواب و عذاب جو کچھ ہو پہنچے گا۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ1، ص113، مکتبة المدینه)

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُه اَعۡلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net